طہارت کے مسائل

اس فائل میں طہارت اور پاکیزگی کے کچھ مسائل ذکر کئے گئے ہیں، مزید مسائل پوچھنے کے لئے، گروپ کو جوائن کرنے کے لئے، اور مختلف موضوعات کی فائل حاصل کرنے کے لئے وٹس ایپ نمبر پر رابطہ فرمائیں:

03224866850

وضو کا طریقہ اور مسائل و دعا

وضو کا طریقہ انتہائی سادہ ہے، لیکن اس کو مشکل بنا دیا جاتا ہے، وضو کے فرائض واجب اور سنت بنا کر، سارا وضو کرنا ہے، بس بات ختم

عثمانؓ نے وضو کا نبوی طریقہ بتایا: آپؐ نے تین بار اپنے ہاتھوں کو دھویا، اس کے بعد اپنے دائیں ہاتھ سے کلی کی اور ناک صاف کیا، تین بار اپنا چہرہ دھویا، اس کے بعد کہنیوں تک تین بار دھویا، پھر اپنے سر کا مسح کیا، (کانوں کا مسح بھی ہے) پھر دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھوئے۔ (صحیح بخاری 159)

گردن کا مسح کرنا کسی حدیث سے ثابت نہیں، کلی تین بار بھی کی جاسکتی ہے، کلی اور ناک میں پانی اکھٹا بھی ڈالا جاسکتا ہے، پہلے دائیں جانب اور پھر بائیں جانب دھونی ہے، وضو کے آغاز میں: بسم اللہ: کہنا ضروری ہے، وضو کے بعد یہ دعا پڑھنی ہے:

أَشْهَدُ أَنْ لا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

شرم گاہ کو ہاتھ لگانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے:

مرد ہو یا عورت کپڑے کے بغیر شرم گاہ کو ہاتھ لگ گیا تو وضو ٹوٹ جائے گا، اگر ماں نے بچے کو استنجاء کرواتے ہاتھ لگا دیا تو ماں کا وضو جاتا رہے گا، خاوند اور بیوی نے اگر ایک دوسرے کی شرم گاہ کو ہاتھ لگا دیا تو وضو ٹوٹ جائے گا

نبی ﷺ نے فرمایا: جو اپنی شرم گاہ چھوئے اس پر وضو لازم ہے۔

(سنن ابن ماجہ 482، 481، 480، 479، سنن نسائی 441)

نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو شرمگاہ کو ہاتھ لگائے اس حال میں کہ درمیان میں کوئی چیز حائل نہ ہو تو وہ وضو کرے، (مشکوۃ المصابیح 321)

اس حکم میں پیٹھ شامل نہیں ہے:

نبی ﷺ نے فرمایا: جو مرد و عورت اپنی اگلی شرمگاہ کو چھوئے بغیر کپڑے کے وہ وضو کرے۔ (مسند احمد 782، 781)

نماز کے اندر ہوا کا خارج ہونا

دوران نماز وضو ٹوٹ جائے تو امام ہو یا مقتدی، نماز سے نکل جائے گا:

نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کی نماز کے دوران ہوا خارج ہو جائے تو نماز چھوڑ کر چلا جائے، اور آ کر نماز دہرائے۔ (سنن ابی داؤد 205)

نبی ﷺ نے فرمایا: جس کی ہوا خارج ہو وہ جب تک وضو نہ کر لے اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ (صحیح بخاری 135)

ہاں اگر شک ہو کہ ہوا خارج ہوئی یا نہیں، تو اس بارے نبی ﷺ نے فرمایا: کہ تم آواز یا بدبو کو محسوس کرو۔ (صحیح بخاری 177)

نماز تو نماز، مسجد میں بیٹھنے کی فضیلت ہے ہی تب اگر وضو برقرار رہے، (صحیح بخاری 477)

1 خون نکلنے سے وضو نہیں ٹوٹتا

صحیح بخاری، کتاب الوضو میں یہ واقعہ مختصراً اور دیگر کتب حدیث میں مفصل موجود ہے
نبی ﷺ نے دو صحابہؓ کی رات پہرہ پر ڈیوٹی لگائی، ایک ساتھی
نے پہرے کے دوران نماز شروع کر دی، اور سورہ کہف ملا دی
دشمن نے دیکھ کر تیر مارا، خون بہنے لگا، دوسرا ساتھی بیدار ہوا،
دشمن بھاگ گیا، ساتھی نے کہا تم مجھے ہی بیدار کر دیتے، لیکن
اس نے کہا: سورہ کہف کی محبت غالب آگئی تھی، رسول اللہ ﷺ
کی ڈیوٹی نہ ہوتی، تو مر جاتا لیکن سورہ کہف ختم نہ کرتا۔
اگر خون نکلنے وے وضو ٹوٹتا ہوتا تو یہ صحابیؓ کبھی نماز جاری نہ رکھتے

2 خون نکلنے سے وضو نہیں ٹوٹتا

مسور بن مخرمہؓ کہتے ہیں: سیدنا عمرؓ جب زخمی ہوئے تو اس حال میں نماز پڑھ
رہے تھے کہ ان کے زخم سے خون بہہ رہا تھا۔
(دارالقطنی 859،1 / 231 فتح الباری، 1 / 281)
عبد اللہ بن عمرؓ کے بارے مروی ہے کہ انہوں نے پھوڑے کو صاف کیا،
اس میں سے خون نکلا، اور پھر وضو نہ کیا۔
(ابن ابی شیبہ 1 / 128، 1479۔ المحلی 1 / 260۔ بیہقی)
امام حسن بصریؒ فرماتے ہیں: مسلمان ہمیشہ اپنے زخموں میں نماز پڑھتے رہے
(بخاری مع الفتح الباری 1 / 280)
یہی موقف تمام محدثینؒ کا ہے، امام مالکؒ کا بھی، امام شافعیؒ کا بھی،

قرآن پڑھنے یا چھونے کے لئے وضو لازمی نہیں ہے

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مجھے وضو کا حکم اُس وقت ہے جب میں نماز کا ارادہ کروں

(جامع ترمذی 1847 ،ابو داؤد،نسائی) (صحیح مسلم)

بس پاک ہونا ضروری ہے اور یہی مطلب ہے اس فرمان کا:

لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ اسے وہ چھوئیں جو پاک ہیں۔(سورہ واقعہ)

ikram_313



تیمم کے مسائل وطریقہ



تیمم تب کیا جاتا ہے جب انسان بیمار ہو یا پانی موجود نہ ہو، یہ وضو کی جگہ پر بھی کیا جا سکتا ہے اور غسل کی جگہ پر بھی، لیکن جونہی بیماری ختم ہو یا پانی مل جائے تو تیمم ٹوٹ جائے گا، ہمارے ہاں اس کا صحیح اہتمام نہیں کیا جاتا، دیوار پر ہاتھ مارے جا رہے ہوتے ہیں، ہمیں چاہیے کہ تھوڑی مٹی گھر میں رکھا کریں۔

اس کے طریقے میں تھوڑی وضاحت کم ملتی ہے، کچھ روایات میں کہنیوں تک مسح ہے، اور کسی میں بغلوں تک کے الفاظ بھی ملتے ہیں، تاہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو کافی فرمایا اس کے مطابق: بسم اللہ کہہ کر دونوں ہتھیلیاں مٹی پر مار کر اس میں پھونک مار کر چہرے اور ہاتھوں پر ایک دفعہ مَل لیا جائے۔(سنن نسائی 318)

چہرے اور ہتھیلیوں کے لئے ایک ہی ضرب کافی ہے۔(سنن ابی داؤد 327)

سردی سے بچنے کے لئے جرابوں پر مسح جائز ہے:

نبی ﷺ نے وضو کیا اور جرابوں اور جوتوں پر مسح کیا۔

(مسند احمد 753) اس حدیث میں جراب کی عربی جراب ہی درج ہے۔

جوتوں کی وضاحت کر دوں کہ وہ قینچی چپل ہوتی تھی، جس کو اس وقت تسموں والی جوتی کہا جاتا تھا، جس کے اندر پاؤں تقریباً ننگا ہی ہوتا ہے، آج کل اہلِ حدیث بھائی ہر بوٹ اور جوتے پر مسح کے قائل ہیں وہ صحیح نہیں ہے۔ جزاک اللہ



1

2

موزوں جرابوں پر مسح کی مدت:

عائشہؓ سے پوچھا گیا کہ موزوں پر مسح (کی مدت) کا، تو انہوں نے فرمایا: علیؓ بن ابی طالب کے پاس جاؤ، کیوں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کیا کرتے تھے، چنانچہ ان سے پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: نبی ﷺ نے مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں، اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات مقرر فرمائی ہے

(صحیح مسلم 639، سنن نسائی 129)

اس حدیث سے یہ بھی ثابت ہوا کہ اماں عائشہؓ اور علیؓ کے درمیان کوئی بغض و عناد نہیں تھا۔

3

موزوں جرابوں پر مسح کے مسائل:

کسی بھی طرح وضو ٹوٹ جائے تو مسح کفایت کرے گا، البتہ غسل فرض ہو جائے تو ان کو اتارا ہی جائے گا۔

(جامع ترمذی 96، سنن نسائی 127)

جرابیں موزے وضو کر کے پہنے جائیں گے تو مسح جائز ہو گا۔ (سنن ابن ماجہ 556، مسند احمد 742)

اگر مسح کر کے جراب موزہ اتار دیا تو وضو ختم۔

جُرابَیْن اون وغیرہ کی اور خُفَیْن چمڑے وغیرہ کے ہوتے ہیں

غسل کب فرض ہوتا ہے؟

جب مرد اور عورت کی شرم گاہ مل جائے، چاہے گناہ کی صورت ہو

قومِ لوطؑ کے عمل کے نتیجے میں

عورت کو حیض و نفاس آجائے

جمعہ کے دن ہر بالغ پر

مشت زنی یعنی ہینڈ پریکٹس کے نتیجہ میں

مرد و عورت کو رات سوتے میں احتلام ہو جائے تو

مرنے والے کو

ان سب کا حوالہ islam360 میں غسل لفظ لکھ کر تلاش فرمالیجیے

اسلام قبول کرنے والے پر

میت کو نہلانے والے پر، احرام باندھنے سے قبل اور عید والے دن غسل مسنون عمل ہے فرض نہیں

غسل کا طریقہ۔۔۔ٹو دی پوائنٹ (صحیح بخاری 248)

یہی غسل مرد و خواتین کی ناپاکی کا ہے، اور یہی جمعے کے دن کرنا ہے،

1. استنجاء یعنی شرم گاہ کو دھونا اور نجاست صاف کرنا
2. پورا نماز والا وضو کرنا
3. سر کا خلال کرنا، یعنی ہاتھوں کی انگلیاں سر میں مارنا
4. سر میں تین لپ پانی ڈالنا
5. پھر سارے جسم پر اچھی طرح پانی بہانا



بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرد و خواتین کس طرح زیرناف بال صاف کریں

یعنی ریزر سے یا کریم، کیمیکل وغیرہ سے؟

نبی ﷺ کے دور میں مرد اور خواتین دونوں ہی استرا استعمال کیا کرتے تھے، لیکن شرعی طور پر کوئی خاص حکم نہیں ہے، کسی بھی طریقے سے ان بالوں کو 40 دن سے پہلے صاف کر لینا چاہیے، خواہ کسی اوزار سے خواہ کسی کیمیکل یا کریم وغیرہ سے۔ کوئی قباحت موجود نہیں

خواتین کے لئے

عام طور پر خواتین حیض Menstruation کے دنوں
نماز روزے کے ساتھ سب دینی معاملات چھوڑ دیتی ہیں
لیکن ان کو بتا تا چلوں کہ زبانی کرنے والے تمام اذکار، تسبیحات
تلاوت وغیرہ جاری رکھا کریں، ان کی چھوٹ نہیں ہے اور
کرنے میں گناہ بھی نہیں۔ (بخاری و مسلم)

استحاضہ

یہ خواتین کی ایک پرابلم کا نام ہے، ان کے جو ایام ہوتے ہیں، ان کے اوسط دن 7 ہوتے ہیں، اس سے زیادہ ہو تو اس کو استحاضہ کہتے ہیں:

یہ ایک بیماری ہے، اس کا علاج کروانا چاہیے، البتہ نماز نہیں چھوڑی جائے گی:

نبی ﷺ کے پاس ایک عورت آئی اور کہنے لگی کہ میں ایک ایسی عورت ہوں جسے استحاضہ کی بیماری ہے، اس لئے میں پاک نہیں رہتی، تو کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا: نہیں، وہ ایک رگ (کے زخمی ہونے کی وجہ) سے ہوتا ہے، جب حیض آئے تب نماز نہ پڑھ، جب یہ دن گزر جائیں تو خون دھو کر نماز پڑھ لیا کرو، اور ہر نماز کے لئے نیا وضو کیا کرو۔ (صحیح بخاری 229)

روزہ بھی رکھا جائے گا (جامع ترمذی 125) اعتکاف بھی کیا جا سکتا ہے (صحیح بخاری 309) ہر نیکی کا کام کیا جا سکتا ہے

پیشاب پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی جانب پیٹھ یا شرم گاہ نہیں کرنی چاہیے۔ ﴿مسلم﴾

استنجاء کرتے وقت شرم گاہ کو دائیں ہاتھ نہ لگایا جائے تو بہتر ہے ﴿مسلم﴾

نماز کھڑی بھی ہو جائے تو استنجاء تسلی سے کریں ﴿سنن ابن ماجہ﴾

پانی نہ ہو تو مٹی کے ایک یا تین ڈھیلے استعمال کریں۔ ﴿مسلم﴾

میت کا غسل:

میت کو غسل دینا کوئی بہت بڑا المیہ نہیں ہے اپنے اقرباء کو خود غسل دینا چاہیے۔

سب سے پہلے میت کو استنجاء کروانا چاہیے، لیکن دیکھے بغیر،
پھر اعضاء وضو کو دھویا جائے، یعنی وضو کروایا جائے، اور کلی کی جگہ روئی کے ساتھ پانی پھیر دیا جائے، اسی طرح ناک میں بھی۔
پھر وہی سر کا خلال، اور سر پر پانی ڈالا جائے گا جیسے زندہ غسل کرتا ہے۔
پھر دائیں طرف سے ابتداء کی جائے گی، میت کے غسل میں یہ تاکید لازمی آئی ہے، بیری کے پتے ابال کر پانی میں ڈال کر غسل دینا چاہیے،
پانی کے پھیرے طاق دینے چاہیے، تین، پانچ وغیرہ، آخری پھیرے میں کافور بھی ڈال لینا چاہیے۔ (صحیح بخاری 167، جامع ترمذی 990)

کیا خاوند اور بیوی مرنے بعد ایک دوسرے کو غسل دے سکتے ہیں

اماں عائشہؓ کہتی ہیں میرا سر درد ہو رہا تھا اور میں کہہ رہی تھی ہائے میرا سر! ہائے میرا سر! نبی ﷺ نے فرمایا: اگر تم مجھ سے پہلے فوت ہو جاؤ تو تمھیں کوئی نقصان نہیں، میں تمھیں غسل دوں گا، تمھیں کفن پہناؤں گا، اور جنازہ پڑھوں گا، اور خود دفن کروں گا۔
(سنن ابن ماجہ 1465، مسند احمد 25380)

سیدہ فاطمہؓ نے وصیت کی تھی کہ مجھے غسل علیؓ دیں۔
(دارالقطنی 2/79، بیہقی 3/396،)

پیشاب کے علاوہ تین قطرے ناپاکی کا سبب بنتے ہیں

(1)......منی (2)......مذی (3)......ودی

منی وہ قطرے ہیں جو شہوت کے ساتھ اچھلتے ہوئے نکلتے ہیں

مذی وہ قطرے ہیں جو بیوی کی قربت کی صورت یا اس
قسم کے حالات ہونے کی صورت میں نکلتے ہیں

ودّی وہ قطرے ہیں جو جریان بیماری کی صورت میں
پیشاب کے بعد نکلتے رہتے ہیں

منی کی نکلنے پر غسل فرض ہو جاتا ہے اور باقی دونوں
کی صورت میں وُضو لازم آتا ہے

غسل جنابت (ناپاکی) کے لئے پانی
نہ مل سکے تو وہی تیمّم کافی ہے جو وضو کی
جگہ کیا جاتا ہے۔ ﴿صحیح بخاری﴾

جس کپڑے پر منی لگی ہو تو اُتنا حصہ دھو کر
نماز پڑھی جا سکتی ہے:

عائشہؓ کہتی ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے
کپڑے سے منی دھو دیا کرتی، لیکن منی کے
نشان کپڑے پر باقی رہتے۔ ﴿صحیح بخاری﴾

اماں عائشہؓ کہتی ہیں کہ نبی ﷺ حالتِ جنابت
میں کھانا کھانا چاہتے یا سونا چاہتے تو نماز جیسا
وضو بنا لیتے۔ ﴿صحیح مسلم﴾

جنابت اس حالت کو کہتے ہیں جب ناپاکی کی
وجہ سے غسل فرض ہو جاتا ہے۔

طہارت کے مسائل

فہم اسلام لائبریری

1

☆ طہارت نصف ایمان ہے۔ ﴿صحیح مسلم﴾

☆ جب انسان وضو کرتا ہے تو تمام اعضاء کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ ﴿سنن نسائی﴾

☆ طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔ ﴿صحیح مسلم﴾ طہارت نماز کی چابی ہے۔ ﴿ابن ماجہ﴾

☆ قبر میں زیادہ تر عذاب پیشاب کی چھینٹوں کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ﴿طبرانی، حاکم﴾

☆ سمندر اور دریا کا پانی پاک ہے، وضو کیا جا سکتا ہے۔ ﴿ابوداود، جامع ترمذی، نسائی﴾

☆ بلی کا جوٹھا پانی پاک ہے، وضو کیا جا سکتا ہے ﴿سنن ابن ماجہ﴾

☆ کھڑے پانی میں پیشاب کرنا منع ہے ﴿صحیح مسلم﴾

طہارت کے مسائل

فہم اسلام لائبریری

2

☆ واش روم میں مقدس چیز نہیں لے کر جانی۔ ﴿جامع ترمذی، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ﴾

☆ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت پیٹھ یا شرم گاہ قبلہ رخ نہیں کرنی۔ ﴿صحیح مسلم﴾

☆ پیشاب یا پاخانہ باپردہ ہو کر کرنا ضروری ہے۔ ﴿جامع ترمذی، سنن ابی داود، دارمی﴾

☆ استنجاء کرتے وقت شرم گاہ کو دائیاں ہاتھ نہیں لگانا، دورانِ حاجت باتیں نہیں کرنی۔ ﴿صحیح مسلم﴾

☆ راستے اور سایہ دار درخت کے نیچے پیشاب پاخانہ نہیں کرنا۔ ﴿صحیح مسلم﴾

طہارت کے مسائل

فہم اسلام لائبریری

3

☆ پانی نہ ہو تو مٹی کے طاق ڈھیلوں سے استنجاء کرنا چاہیے، ہڈی اور گوبر سے استنجا نہیں کرنا۔ ﴿بخاری و مسلم﴾

☆ جماعت اور نماز کا وقت بھی ہو جائے تو پہلے حاجت سے فارغ اور مطمئن ہو لینا چاہیے۔ ﴿سنن ابن ماجہ﴾

☆ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا منع ہے، صرف بیماری میں رخصت ہے۔ ﴿مسند احمد، نسائی، ترمذی، ابن ماجہ﴾

☆ کپڑے پر منی، حیض یا کوئی اور نجاست لگی ہو تو اتنا کپڑا ہی دھویا جا سکتا ہے، کافی ہوگا۔ ﴿صحیح بخاری﴾

☆ اگر وضو اور غسل کے لئے پانی نہ ہو تو تیمّم کیا جائے گا۔ ﴿القرآن﴾

طہارت کے مسائل

فہم اسلام لائبریری

4

☆ اگر غسل کا پانی نہ ہو اور وضو کا ہو تو غسل کی جگہ تیمّم اور وضو پانی سے ہی ہوگا۔ ﴿صحیح بخاری﴾

☆ شرم گاہ سے پیشاب کے علاوہ تین طرح کے قطرے نکلتے ہیں، (۱) منی، (۲) مذی، (۳) ودی منی نکلنے پر غسل واجب ہے، مذی وہ قطرے ہیں جو بوس و کنار کے وقت نکلتے ہیں، ان کے نکلنے پر وضو لازم آتا ہے۔ اور ودی وہ قطرے ہیں جو پیشاب کے بعد یا اس کے علاوہ نکلتے ہیں، ان کے بعد بھی وضو لازم آتا ہے، ایسا جریان کا مریض ہر نماز کے وقت وضو دوبارہ کیا کرے گا۔

طہارت کے مسائل

فہم اسلام لائبریری

5

☆نیل پالش یا اس طرح کا کوئی روغن لگا ہوگا تو وضو اور غسل نہیں ہوگا، ناپاکی باقی رہے گی۔ ﴿سنن ابی داود﴾

☆**عورت** ایام حیض کے ختم ہونے کے بعد غسل کرے گی، اس دوران کی نمازیں معاف ہیں، لیکن ایام کے ختم ہوتے ہی غسل کرے گی، اور جس نماز کا وقت ہوا ہے اسے ادا کرے گی، اور اگر ماہواری کے دنوں کے علاوہ بھی خون آتا رہتا ہو تو ہر نماز کے لئے وضو نیا بنائے گی، اور نیچے کسی فالتو کپڑے، روئی یا انڈر ویر کا استعمال کرے گی ﴿صحیح بخاری﴾

☆ حائضہ زبانی **تلاوت** اور ذکر کر سکتی ہے، طواف کے علاوہ باقی مناسکِ حج وعمرہ ادا کر سکتی ہے۔ ﴿صحیح بخاری﴾

☆ حائضہ **عورت** غسل کے پانی میں بیری کے پتے بھی شامل کرلے تو کیا خوب ہے ﴿صحیح مسلم﴾

☆ حائضہ بیوی سے ہم بستری ناجائز ہے، لیکن بوس وکنار کی جاسکتی ہے، ﴿صحیح مسلم﴾

☆لیکن اگر عمل زوجیت کر بیٹھے تو چار گرام سونا صدقہ کرنا ہوگا۔ ﴿جامع ترمذی﴾

طہارت کے مسائل

فہم اسلام لائبریری

6

جس نے وضو سے پہلے ''بسم اللہ'' نہ پڑھی اس کا وضو نہیں ہے۔ ﴿جامع ترمذی﴾

وضو کا طریقہ:

حضرت عثمانؓ نے وضو کے لئے پانی منگایا۔ پہلے اپنی ہتھیلیاں تین مرتبہ دھوئیں، پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔ پھر اپنا منہ تین مرتبہ دھویا۔ اسکے بعد اپنا دایاں ہاتھ کہنی تک تین مرتبہ دھویا۔ پھر سر کا مسح کیا۔
مسح کے بعد اپنا دائیں پاؤں ٹخنوں تک تین مرتبہ دھویا اور اسی طرح اپنا بایاں پاؤں ٹخنوں تک تین مرتبہ دھویا۔
پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح وضو کرتے دیکھا ہے۔ ﴿صحیح مسلم﴾

☆وضو اور غسل کے اعضاء خشک رہنا جہنم کی آگ کا سبب ہے ﴿صحیح مسلم﴾

طہارت کے مسائل

فہم اسلام لائبریری

7

☆ ٹیک لگا کر سونے یا اونگھنے سے وضوٹوت جاتا یاٹوت جاتا ہے۔ ﴿ابوداود﴾

☆ کپڑے کے بغیر شرم گاہ کو چھونے سے وضوٹوٹ جاتا ہے۔ ﴿مسند احمد﴾

☆ اونٹ کا گوشت کھانے سے وضوٹوٹ جاتا ہے۔ ﴿صحیح مسلم، مسند احمد﴾

☆ بوس وکنار سے وضونہیں ٹوٹتا ﴿ابن ماجہ﴾ ☆ محض شک کی بنیاد پر وضونہیں ٹوٹتا ﴿صحیح مسلم﴾

☆ گردن کا مسح کرنا حدیث سے ثابت نہیں ہے، بلکہ سر کا مسح کرتے وقت ہی گدی تک ہاتھ پھیر لیا جائے گا۔

☆ سردی کی وجہ سے جرابوں اور موزوں پر مسح کیا جا سکتا ہے، بشرطیکہ وضو کر کے پہنی ہوں، مقیم ایک دن اور ایک رات، اور مسافر تین دن اور تین راتیں مسح کر سکتا ہے۔ ﴿جامع ترمذی، سنن نسائی﴾

☆ روزہ نہ ہو تو ناک اور گلے میں پانی اچھی طرح چڑھانا چاہیے۔ ﴿سنن نسائی، ابوداود﴾

طہارت کے مسائل

فہم اسلام لائبریری

8

تیمم کا طریقہ: ''بسم اللہ'' کہہ کر دونوں ہاتھ زمین پر مار کر قدرے جھاڑ کر ہتھلیوں کی پشت اور منہ پر مسح کر لیا جائے ﴿صحیح بخاری، صحیح مسلم﴾

☆ بیماری کی وجہ اور شدید سردی کی وجہ سے تیمم کیا جا سکتا ہے ﴿ابوداود﴾

غسل کب فرض ہوتا ہے؟

(۱) جب مرد وعورت کی شرم گاہ مل جائے، چاہے انزال (ڈسچارج) ہو یا نہ ہو۔ ﴿موطا امام مالک﴾

(۲) مرد وعورت کو جب سوتے میں احتلام ہو جائے۔ (۳) مشت زنی (میل) اور چپٹی بازی (فی میل) کی صورت میں۔ (العیاذ باللہ) (۴) ہم جنس پرستی (Homo Sex) کی صورت میں (لعنت اللہ)

(۵) ایام حیض کے بعد۔ (۶) ایام نفاس کے بعد۔

(۷) جمعہ کے دن بھی غسل فرض ہے۔ (۸) جب کوئی غیر مسلم اسلام قبول کرے تو بھی غسل فرض ہے

طہارت کے مسائل

فہم اسلام لائبریری

9

غسل کا طریقہ:

اماں عائشہؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ غسل کا ارادہ فرماتے ،تو سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے ،پھر شرم گاہ کو دھوتے (یعنی استنجاء کرتے) پھر نماز کی طرح کا وضو فرماتے ،اس کے بعد ہاتھوں کی انگلیوں کو اپنے سر میں مار کر بالوں کی جڑوں کا خلال کرتے ،گیلا کرتے ،پھر اپنے سر میں تین لپ (تین ڈبے) ڈالتے ،اس کے بعد سارے جسم پر (اچھی طرح) پانی بہا ڈالتے۔

﴿صحیح بخاری، صحیح مسلم﴾ سائڈ پر ہو کر پاؤں دھونا بھی سنت ہے،

دائیں جانب سے ابتداء کرنی ہوتو بہتر عمل ہے،یعنی سر کے بعد دائیں کندھے پر پھر بائیں کندھے پر

طہارت کے مسائل

فہم اسلام لائبریری

10

☆جنابت (ناپاکی) کی حالت میں کھانا (سحری) یا سونا ہو تو وضو کر لینا مسنون ہے

﴿سنن ابن ماجہ﴾

☆دوران غسل اگر وضو نہیں ٹوٹا یا شرم گاہ کو ہاتھ نہیں لگا تو اسی غسل و وضو سے نماز پڑھی جا سکتی ہے

﴿ابوداود، ترمذی﴾

☆میت کو غسل دینے کے بعد خود غسل کرنا چاہیے۔﴿جامع ترمذی﴾

☆بغل کے بال ،زیر ناف بال ،مونچھیں اور ناخن چالیس دن تک چھوڑے جا سکتے ہیں اس سے زیادہ نہیں ﴿صحیح مسلم﴾

اکثر بھائی اس لئے نماز چھوڑ دیتے ہیں کہ
ان کو پیشاب کے بعد قطرے آتے ہیں

تو پیارے بھائی!

سب سے پہلے تو اس کا علاج کروایا جائے

ہر نماز کے لئے وضو نیا کیا جائے (سنن نسائی)

لنگوٹ، انڈرویئر، کچھا وغیرہ استعمال کیا جائے
(جامع ترمذی)

ہر نماز سے پہلے استنجاء کیا جائے، (صحیح مسلم)

نفسیاتی علاج ایک چلو پانی وضو کے بعد شرمگاہ
والی جگہ پر ڈال لیا جائے۔ (موطا امام مالک)